6455 ـ عورت کے لیے بال سیاہ کرنے جائز نہیں

سوال

میں یہ تو جانتی ہوں کہ عورت کے لیے مہندی سے بال رنگنے جائز ہیں، لیکن کیا وہ اس کے علاوہ کوئی اور بھی رنگ استعمال کر سکتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے اس کے متعلق دریافت کیا گیا تو ان کا جواب تھا:

" اگر تو بالوں کو سیاہ خضاب لگایا جائے تو یہ جائز نہیں، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بالوں کو سیاہ کرنے سے منع فرمایا ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سفید بالوں کا رنگ تبدیل کرنے اور سیاہ سے اجتناب کرنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا:

" اس بڑھاپے (سفید بالوں) کو تبدیل کرو، اور سیاہ کرنے سے اجتناب کرو "

دیکھیں: صحیح مسلم حدیث نمبر (5476).

اور ایسا عمل کرنے والے کے متعلق شدید قسم کی وعید بھی درج ذیل فرمان باری تعالی میں وارد ہے:

" آخری دور میں کچھ لوگ ایسے ہونگے جو سیاہ خضاب لگائیں جیسے کہ کبوتر کی پوٹیں ہوتی ہیں، وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائینگے "

سنن ابو داود حدیث نمبر (4212) سنن نسائی (8 / 138) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (8153) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور یہ حدیث بالوں کے رنگ کو سیاہ رنگ سے تبدیل کرنے کی حرمت پر دلالت کرتی ہے، لیکن اس کے علاوہ باقی اور رنگوں کے متعلق جو جواز ہی پایا جاتا ہے، لیکن اگر کافر اور فاسق و فاجر قسم کی عورتوں کی شکل میں ہو تو یہ اس اعتبار سے حرام ہوگا، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس کسی نے بھی کسی قوم سے مشابہت اختیار کی تو وہ اسی قوم میں سے ہے "

سنن ابو داود حدیث نمبر (4031) علامہ البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل (5 / 109) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اھـ.